F. 6-4 (Edit) /2020 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099
Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:14/02/2020

اردو ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی نمائندہ ہے: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

''صحافت میں اردو کا کردار اور موجودہ چیلنجز" پر سمینار کا انعقاد

غازی آباد۔اردو ایک زبان ہی نہیں ایک تہذیب اور کلچر ہے، اردو محبت کی زبان ہے، اردو ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی نمائندہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے انٹرنیشنل جرنلزم سینٹر، مارواا سٹوڈیوز، فلم سٹی اور قومی اردو کونسل کے اشتراک سے "صحافت میں اردو کی کارکردگی اور موجودہ چیلنجز" کے عنوان سے منعقدہ سمینار میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔انھوں نے صحافت کے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ جس زبان میں بھی صحافت کی تعلیم حاصل کر رہے ہوں، لیکن اگر آپ ساتھ ہی اردو زبان بھی سیکھ لیں تو عملی میدان میں آپ کی کامیابی کے امکانات بڑھ جائیں گے اور کہیں کوئی دشواری نہیں پیش آئے گی۔ انھوں نے کہا کہ صحافت سے وابستہ افراد کے لیے سب سے اہم بات یہ ہوتی ہے کہ وہ الفاظ کے درست اور برمحل استعمال کی لیاقت رکھتے ہوں اور اردو زبان آپ کے اندر ایسی صلاحیت پیدا کرتی ہے کہ آپ الفاظ کے درست استعمال پر قادر ہو جائیں گے۔ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے اس موقع پر ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے مارواا سٹوڈیوز کے ذمے داروں سے کہا کہ اگر وہ اپنے طلبہ وطالبات کو اردو زبان کی تعلیم دلوانا چاہیں تو کونسل کی جانب سے اردو ڈپلوما کورس شروع کیا جا سکتا ہے، جس کا مکمل خرچ کونسل برداشت کرے گی۔

قبل ازیں اردو و ہندی کے سینئر صحافی اقبال رضوی نے اپنی تقریر میں کہا کہ اردو اور ہندی پر جب بھی بات ہوتی ہے تو سیاست کا ذکر ضرور آجاتا ہے اور اسی وجہ سے بہت سے مسائل کھڑے ہو جاتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ آزادی کے بعد گرچہ اسکولوں سے اردو کو نکالنے کی کوشش کی گئی مگر اس کے باوجود عوامی بول چال کی سطح پر اردو زبان باقی رہی اور آج خاص کر الیکٹرانک میڈیا اور سنیما میں اردو کا بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے، جس کی وجہ سے اردو زبان کی پہنچ روبروز بڑھ رہی ہے اور اسے سمجھنے والوں کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے۔سہارا ٹی وی اردو کے ایڈیٹر لئیق رضوی نے کہا کہ اردو صحافت کی دوسو سال کی مضبوط روایت ہے۔اردو صحافت نے جنگ آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور دہلی اردو اخبار کے ایڈیٹر مولوی باقر پہلے صحافی تھے جنھیں انگریزوں نے شہید کیا تھا۔انھوں نے کہا کہ آج کی ہندی صحافت بھی اردو الفاظ کے بغیر نہیں کی جا سکتی، بلکہ اردو کو الگ کر کے کوئی اچھی سکرپٹ لکھی ہی نہیں جا سکتی۔انھوں نے کہا کہ اردو زبان کسی خاص مذہب کے ماننے والوں کی زبان نہیں ہے بلکہ یہ خالص ہندوستانی زبان ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں اس زبان کے نمایاں اہل قلم اور صحافیوں میں مسلمانوں کے علاوہ بڑی تعداد میں غیر مسلم بھی رہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ اس وقت ہندوستان میں اردو صحافت بہتر حالت میں ہے اور اس وقت اردو ہندوستان کی تیسری ایسی بڑی زبان ہے جس میں پانچ ہزار اخبار نکل رہے ہیں۔ان کے علاوہ دسیوں نیوز پورٹلز ہیں اور اردو چینلز بھی کامیابی سے چل رہے ہیں اور دلچسپ بات یہ ہے کہ اردو کے بڑے اخبار غیر اردو گھرانے نکال رہے ہیں۔قومی آواز ونیشنل ہیرالڈ کے پولٹیکل ایڈیٹر سید خرم رضا نے

اپنے خطاب میں موجودہ وقت میں صحافت کو درپیش چیلنجز کی نشان دہی کرتے ہوئے، خاص کر اردوزبان کے تعلق سے کہا کہ کسی بھی زبان کو اگر روزگار سے جوڑا جائے تو اس کا دائرۂ مقبولیت بڑھتا جاتا ہے، مگر چوں کہ اردوزبان کے ساتھ ایسا نہیں ہوا، اس لیے ایک زمانے تک اس زبان کا دائرہ محدود رہا اور اس زبان کو مختلف سطحوں پر مسائل کا سامنا رہا، مگر اکیسویں صدی میں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا نے ان مسائل کو کم کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے اور نئی نسل بڑی تیزی سے اردوزبان کی طرف مائل ہو رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جدید ٹکنالوجی کے استعمال سے تمام دشواریوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

اس موقع پر مشہور ریڈیو جا کی نوید نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ کسی بھی زبان میں مہارت الگ بات ہے، مگر عام بول چال یا گفتگو کے دوران ہماری زبان آسان ہونی چاہیے اور بات کرنے کا انداز اچھا ہونا چاہیے۔ انھوں نے ریڈیو اور صحافت میں اپنے تجربات سامعین سے شیئر کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ اپنی گفتگو کا انداز بہتر بنانا چاہتے ہیں تو اردوزبان ضرور سیکھیے۔ اردو بہت شیریں اور میٹھی زبان ہے۔ سمینار کی نظامت کا فریضہ مارواا سٹوڈیوز کے ڈائرکٹر آف براڈ کاسٹنگ سشیل بھارتی نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ سمینار کے اختتام پر ادارے کی جانب سے تمام مہمانوں کو مومنٹو پیش کر کے ان کا اعزاز کیا گیا۔

(رابطہ عامہ سیل)